مطالعہ معروف اردو تفاسیر کی روشنی میں'' کے عنوان سے ہے۔ کتاب کی ترتیب کے اعتبار سے یہ چھٹا مقالہ ہے۔ اس میں مقالہ نگار نے سورہ احزاب کی آیت إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً (الاحزاب: ۵۶/۳۳) کی تشریح و ترجمانی کا تقابلی مطالعہ اردو کی کچھ معروف تفاسیر (تفسیر مظہری/ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی، تفسیر حقانی/عبدالحق حقانی، کنزالایمان/مولانا احمد رضا خاں، القرآن الکریم/مولانا محمد جونا گڑھی، مکمل بیان القرآن/مولانا اشرف علی تھانوی، معارف القرآن/مولانا مفتی محمد شفیع، تفہیم القرآن/مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، تدبر قرآن/مولانا امین احسن اصلاحی اور تذکیر القرآن/مولانا وحید الدین خاں) کے حوالے سے پیش کیا ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ زیر بحث آیت میں لفظ ''تسلیما'' برائے تاکید و تکثیر آیا ہے۔ اس ضمن میں عصمتِ انبیاء کے مباحث بھی زیر بحث آ گئے ہیں۔

ہر مقالہ کے آخر میں طویل تعلیقات و حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ''کتابیات'' کے تحت مآخذ و مصادر کی فہرست بھی مندرج ہے۔ یہ مجموعہ مقالات بلاشبہ مصنف گرامی کے تحقیقی ذوق کا آئینہ دار ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ قرآنیات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے افادیت سے خالی نہیں۔

(محمد اسماعیل اصلاحی/ ریسرچ اسکالر، شعبۂ سنی دینیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)

نام کتاب : **کتابیاتِ قرآن**

مرتب : ابوسفیان اصلاحی

ناشر : سرسید اکیڈمی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

سنِ اشاعت : ۲۰۱۶ء

صفحات : ۲۴۴

قیمت : (غیر مندرج)

کسی بھی موضوع پر کتابیات یا ببلیوگرافی افادیت سے خالی نہیں۔ جدید دور میں

یہ مطالعہ و تحقیق کے اہم ذرائع (Tools) میں شامل ہو چکی ہے۔ محقق کو اپنے پسندیدہ موضوع پر ماخذ تک رسائی میں اس سے بڑی آسانی ہوتی ہے اور اسے یہ بھی پتہ لگ جاتا ہے کہ اس موضوع پر اس سے پہلے کوئی کام ہوا ہے کہ نہیں۔ کتابیات نگاری کے آغاز و ارتقاء میں قدیم دور کے مسلم مصنفین و مولفین کا اہم رول رہا ہے۔ ان میں ترکی اسکالر حاجی خلیفہ چلپی (۱۶۰۹-۱۶۵۷ء) مولفِ ''کشف الظنون عن اسامی الکتب و الفنون'' کو خاص امتیاز حاصل ہے۔ اس فن کے ارتقاء میں مستشرقین کی خدمات بھی قابلِ قدر رہی ہیں۔ مرتبِ محترم نے اپنی کتابیات کے تعارف میں خاص طور سے قرآنیات پر مرتبہ عربی، انگریزی و اردو کتابیات کے بارے میں مفید معلومات فراہم کی ہیں (ص ۷-۸)۔

زیرِ تعارف کتابیاتِ قرآن کے مرتب کو اس فن سے خاص شغف رہا ہے۔ اس سے قبل ان کی مرتبہ کتابیات ''اردو رسائل کے قرآنی مضامین کا اشاریہ'' ادارہ علوم القرآن (شبلی باغ، علی گڑھ) سے ۲۰۰۵ء میں شایع ہو کر قرآنیات پر کام کرنے والوں کے لیے باعثِ افادیت بنی۔ یہ راقمِ عاجز بھی اس سے استفادہ کرتا رہتا ہے۔

زیرِ تعارف کتابیات موضوع کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہے اور اس کے اندراجات میں الفبائی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے۔ اس کے مشتملات ۲۴ ذیلی عناوین کے تحت مندرج ہیں اور وہ اس طور پر ہیں: اشاریات، اصولِ تفسیر، اعجازِ قرآن، تجوید و قراءت، تحقیقات، تدوینِ قرآن، تراجم وتفاسیر و مفسرین، تعلیمات، تفسیر و تاویل، دروسِ قرآن، دعا، صحف آسمانی، عربی ادب، علم جدید، فضائلِ قرآن، فقہ القرآن، قرآن نمبر، قرآن و حدیث، قصص القرآن، مطالعہ قرآن، معترضین قرآن، مفردات القرآن، مقالات، وحی۔

مصنفِ محترم کے بیان کے مطابق اس کتابیات کی تیاری کے دوران ہند و پاک کی مختلف لائبریریوں کے ذخائرِ کتب سے استفادہ کیا گیا ہے اور قرآن و سیرت پر مرتبہ اشاریات، اردو کتب کے بعض عام اشاریے اور کتب خانوں کے ذخائر کی مطبوعہ فہرستوں کی سے بھی متعلقہ معلومات جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے (ص ۸-۹)۔

کتابیات میں مندرج بہت سی کتابوں کے بارے میں معلومات مکمل نہیں